DATE: _____ DAY: _____

سوال: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجیے۔

جواب 1. دین کے لغوی معنی:

عربی زبان میں لفظ "دین" کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔ دین کے لغوی معنی مندرجہ ذیل ہیں:

(i) "غلبہ اور بلندی"

(ii) "اطاعت اور غلامی"

(iii) "جزا اور بدلہ"

(iv) "طریق زندگی یا طرز فکر و عمل ہے جس کی پیروی کی جائے۔"

2. دین کا اصطلاحی مفہوم:

اسلام محض دین نہیں بلکہ "الدین" ہے۔ اللہ کے نزدیک اسلام صرف طریق زندگی نہیں ہے بلکہ "اسلام ہی ایک حقیقی اور صحیح طریق زندگی یا طرز فکر و عمل ہے۔"

(القرآن)

3. مذہب کی تعریف:

"مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے۔"

مذہب عربی زبان کے لفظ "ذھب" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں

"چلنا"

"راستہ اختیار کرنا"

مذہب ایک ایسا نظام زندگی ہے جو انسان کے عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاشرتی رویوں کو اللہ کی ہدایات کے مطابق منظم کرتا ہے۔

4. دین اور مذہب میں فرق:

دین	مذہب
(1)	(1)
دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے۔ جو ہر طرح کی "تجسیم" اور شرک سے پاک ہے۔	مذاہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے جیسے عیسائیت میں تثلیث، یہودیت میں حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دینا جب کہ ہندومت میں تریمورتی وغیرہ۔

DATE: DAY:

(2)

دین، آدمؑ سے لے کر نبی کریمؐ تک ہر نبی پر ایمان لانے اور ان کی ہدایات پر عمل کرنے کا نام ہے۔

(3)

دین میں عقیدہ آخرت کا تصور موجود ہے جس میں حشر، قیامت، حوضِ کوثر، جنت، دوزخ وغیرہ شامل ہیں۔

(4)

دین میں حلال و حرام کے واضح اور درست فرق موجود ہیں۔

(5)

دین کے اندر عملی زندگی میں راہنمائی وحی الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔

(2)

مذاہب کچھ انبیاء پر ایمان اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ جیسے کہ یہود و نصاریٰ وغیرہ۔ جبکہ بعض مذاہب جیسا کہ ہندو ازم اور دیگر مذاہب میں انبیاء کا تصور ہی نہیں ہے۔

(3)

مذاہب میں عقیدہ آخرت کو غیر ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ان کے مطابق مردہ انسان کبھی دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتا۔

(4)

جبکہ دوسرے مذاہب حلال و حرام کے درست فرق سے محروم ہیں۔

(5)

دیگر مذاہب عملی زندگی کی راہنمائی عقل عام سے حاصل کرتے ہیں۔

(6)

آدمؑ سے لے کر نبی ﷺ تک دین ایک ہی ہے، جس میں کوئی فرق نہیں۔ البتہ انبیاء علیہ السلام میں اختلاف دین کی وجہ سے نہیں بلکہ شریعت کی وجہ سے ہے۔

(7)

دین کے داعی انبیاء علیہ السلام، الہامی تعلیمات جس بال کے برابر بھی اور زیادتی نہیں کی جاسکتی۔

(8)

دین ایک عالمگیریت کا نام ہے۔ جس میں پوری انسانیت کو دین کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

(9)

دین میں تمام انسان برابر ہیں۔ سوائے اہل تقویٰ کے۔

(6)

مذاہب اپنی تعلیمات میں تفریق پر مبنی ہیں۔

(7)

~~مذاہب~~ مذاہب کے داعی، پوپ، پروہت اور پنڈت وغیرہ اپنی آراء کو مذاہب کا حصہ بناسکتے ہیں۔

(8)

مذاہب کی دعوت میں عالمگیریت نہیں ہے۔

(9)

مذاہب میں سارے انسان برابر اور محترم نہیں ہیں۔ مذاہب

DATE: _____ DAY: _____

(1) دین میں اصولوں کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا	(1) مذاہب میں اخلاقی اصولوں کے سوا دیگر اصول تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔

میں انسانوں کو کئی درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

5. انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

1. رہنمائی مہیا کرنا:

اسلام ہماری زندگی میں کئی طریقوں سے رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ چند اہم پہلو درج ذیل ہیں۔

(i) عقائد اور ایمان کی رہنمائی مہیا کرنا:

اسلام ہمیں توحید (اللہ کی وحدانیت)، رسالت اور آخرت پر ایمان لانے کی تعلیم دیتا ہے، جو ہماری سوچ اور زندگی کا محور بن جاتا ہے۔

ترجمہ:

"جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

(سورۃ محمد)

DATE:

DAY:

(iii) عبادت کی رہنمائی:

نماز، روزہ اور حج جیسے
اعمال کے ذریعے انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے اور
روحانی سکون حاصل کرتا ہے۔

ترجمہ:

"نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔"

(سورۃ العنکبوت)

(iv) اخلاقیات کی تعلیم:

اسلام سچائی، دیانت داری،
عدل، رحم دلی، صبر اور عفو و درگزر جیسے اعلیٰ اخلاق
سکھاتا ہے، جو معاشرتی اور ذاتی زندگی میں بہتری
لاتے ہیں۔

"مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اخلاق حسنہ
کو مکمل کر دوں۔"

(الحدیث)

(v) معاشرتی نظام کی رہنمائی:

~~اسلام سچائی~~

اسلام خاندان،
ہمسایہ، تجارت، وراثت، عدل و انصاف، اور
دیگر معاشرتی امور میں مکمل ضابطہ حیات فراہم
کرتا ہے۔

DATE: _____ DAY: _____

ترجمہ:

"اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم و زیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر دیا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔"

(سورۃ النحل)

(۶) صبر و تحمل کی تلقین:

قرآن و حدیث انسان کو آزمائش کے وقت صبر، دعا اور اللہ پر بھروسے کی تلقین کرتے ہیں۔

ترجمہ:

"اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد چاہو، اللہ تعالیٰ صبر والوں کا ساتھ دیتا ہے۔"

(سورۃ البقرہ)

(۷) زندگی گزارنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے:

زندگی کا مقصد:

اسلام بتاتا ہے کہ انسان اس دنیا میں آزمائش کیلئے آیا ہے، اور اصل کامیابی آخرت میں اللہ کی رضا میں ہے۔

ترجمہ:

"میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔"

(سورۃ الذاریات)

2. صحیح اور غلط میں فرق کرنا سکھاتا ہے:

اگر انسان اپنے عقل و فہم سے سب فیصلے کرے، تو ہر ایک کی رائے مختلف ہوگی، اور معاشرہ برائی کا شکار ہو جائے۔ زندگی کے مختلف پہلو جن میں ہمیں صحیح راستہ اختیار کرنا ضروری ہے جو کہ صرف دین ہی ہے۔

ترجمہ:

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"

(سورۃ آل عمران)

3. دین ایک مکمل ضابطہ حیات:

دین ہمیں ایک ایسا نظام زندگی دیتا ہے جس میں اخلاق، عبادات، معاملات اور معاشرت کے تمام پہلوؤں کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ اس پر عمل کر کے انسان ایک خوشحال اور بامقصد زندگی گزار سکتا ہے۔

انسان کیلئے اسلام ہی ایک صحیح طریق زندگی ہے۔ اس کے سوا ہر طریق زندگی خلاف حقیقت ہے۔

ترجمہ:

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

(القرآن)

"میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے، کبھی گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔"

(الحدیث)

4. ہر قسم کا نظام فراہم کرتا ہے:

- عدل و انصاف کا نظام
- معاشی اصول (زکوٰۃ، سود سے اجتناب)
- معاشرتی اصول (خاندان، ازواج وغیرہ)

5. ہر دور کیلئے روحانی علاج:

قرآن دلوں کا سکون، پریشانیوں کا علاج، اور روحانی بیماریوں کی دوا ہے۔

ترجمہ: "یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں

مومنوں کیلئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔

(سورۃ: بنی اسرائیل)

6. دانائی اور روشنی کا سرچشمہ:

قرآن وسنت

انسان کو وہ علم دیتے ہیں۔ جو انسانی عقل سے باہر ہے، اور نئی سائنسی وفکری ترقیوں کے ساتھ ان کی تشریحات بھی سامنے آتی رہتی ہیں۔

ترجمہ:

"اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ورحم تجھ پر نہ ہوتا تو ان کی ایک جماعت نے تو تجھے بہکانے کا قصد کر ہی لیا تھا مگر دراصل یہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں یہ تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر کتاب اور حکمت اتاری ہے اور تجھے وہ سکھاتا ہے جسے تو نہیں جانتا تھا اور اللہ تعالیٰ کا تجھ پر بڑا بھاری فضل ہے۔"

(سورۃ النساء)

خلاصہ بحث:

قرآن حکیم کے مطابق ذات باری تعالیٰ محض پیدا کرنے والی نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والی بھی ہے۔ اس موجود عالم میں سے ہر

DATE: _____ DAY: _____

چیز کو وہ ہدایت بخشی جو اس کی فطرت کے لحاظ سے
انسان کیلئے ضروری ہے۔

ترجمہ: "اس نے ہر چیز کو تخلیق کیا پھر ہدایت عطا کی۔"
(القرآن)

اگر اس کائنات چاہو تو جس چیونٹی، مکھی، مکڑی
کو چاہو پکڑ کر دیکھ لو۔ جو رب ان مخلوقات کی رہنمائی
کر رہا ہے وہی رب انسان کی بھی رہنمائی کر رہا ہے۔ لہذا
انسان کیلئے درست طریقہ کار یہ ہے کہ خود
سری کو چھوڑ کے اس کے آگے گردن جھکا دے اور جس
جامع اور مکمل نظام زندگی یا "الدین" کی ہدایت اس
نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے بھیجی ہے، اس کی
پیروی اختیار کر لے۔